نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے جنوری کے پہلے پندھرواڑے کے دوران سورج مکھی کی بہتر پیداوار کیلئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور 02 جنوری 2025: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔ البتہ سیم زدہ، کلراٹھی اور ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔ جنوبی اور وسطی پنجاب کے اضلاع میں 31 جنوری تک جبکہ شمالی پنجاب کے اضلاع میں 15 فروری تک سورج مکھی کی کاشت مکمل کریں۔ سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو قطاروں میں وٹوں پر بذریعہ پلانٹر اور بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آبپاش علاقوں میں 9 انچ رکھیں۔ اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار دو کلو گرام رکھیں۔ بیج کا اگاؤ 90 فیصد سے زیادہ ہونا چاہیے۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا کہ کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی کلو گرام بیج ضرور لگائیں۔ سورج مکھی کو بوائی کے وقت کمزور زمینوں میں پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی جبکہ اوسط زرخیز زمینوں میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ سورج مکھی کی فصل کو پہلا پانی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسرا پانی پہلے پانی کے 20 دن بعد لگائیں۔ جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے بوائی کے 12 گھنٹے بعد تروتر حالت میں محکمہ زراعت توسیع کے مقامی ماہرین کی سفارشات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پینڈی میتھالین بحساب 800 ملی لیٹر فی ایکڑ 120 لٹر پانی سپرے کریں۔

☆☆☆☆